1st Year Tarjuma tul Quran

Surah Al-Baqrah

Solved Exercise with additional Short and MCQs

LAST HOPE STUDY
Let's Study Smart

Notes that are Important and Easy

We focus on Exam

Last Hope Study.com is the result of contributions from **experienced and professional teaching Teachers** who have made every effort to compile important MCQs, short and long questions for board exams for classes **9th, 10th, 11th, 12th,** and **BA**.

We have compiled **PDF books, PDF notes, and solved MCQs**, along with an **online MCQs test**. We have **original past papers, confirmed pairing scheme** for all classes.

All materials are designed according to the **pattern of board exams**. Our study resources are **prepared by expert subject specialists**, ensuring reliability and accuracy. Moreover, we have endeavored to keep our resources concise and to the point, with a focus on **past papers and board exam requirements**.

Furthermore, it is the best platform to **improve your English**, as we have practice sheets for English grammar rules and vocabulary.

If you find any mistakes or have any suggestions, please feel free to leave a comment below or email us.

ذخیرۂ قرآنی الفاظ

لفظ	معنیٰ	لفظ	معنیٰ
رَیْبٌ	شک	یُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان رکھتے ہیں
یُقِیْمُوْنَ	وہ قائم کرتے ہیں	رَزَقْنٰھُمْ	ہم نے انھیں رزق عطا کیا
یُنْفِقُوْنَ	وہ خرچ کرتے ہیں	اُنْزِلَ	نازل فرمایا گیا
یُوْقِنُوْنَ	وہ یقین رکھتے ہیں	سَوَآءٌ	برابر ہے
اَمْ	یا	لَا یُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان نہیں لائیں گے
خَتَمَ	مہر لگادی	غِشَاوَۃٌ	پردہ
اَلْحَیُّ	زندہ	اَلْقَیُّوْمُ	سب کو قائم رکھنے والا
سِنَۃٌ	اُونگھ	نَوْمٌ	نیند
بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ	اُن کے سامنے	خَلْفَھُمْ	اُن کے پیچھے
لَا یُحِیْطُوْنَ	وہ احاطہ نہیں کرسکتے	وَلَا یَـُٔوْدُہٗ	اسے نہیں تھکاتی
اَلرِّبٰوا	سُود	یَتَخَبَّطُہُ	اسے پاگل کردیا
وَاِنْ تُبْدُوْا	اور اگر تم ظاہر کرو	اَوْ تُخْفُوْہُ	یا اسے چھپاؤ
کُلٌّ	سب کے سب	مَلٰٓئِکَتِہٖ	اس کے فرشتے
لَا نُفَرِّقُ	ہم تفریق نہیں کرتے	اِنْ نَّسِیْنَآ	اگر ہم بھول جائیں
لَا تُؤَاخِذْنَا	تو ہماری گرفت نہ کر	لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا	ہم پر نہ ڈال
اَوْ اَخْطَاْنَا	یا ہم خطا کر بیٹھیں	مَوْلٰنَا	ہمارا کارساز
اِصْرًا	بوجھ	غُفْرَانَکَ	(ہم طلب کرتے ہیں) تیری بخشش

Best Help Study
Let's Study Smart

مشقی سوالات

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i۔ قرآن مجید کی سب سے طویل سورت ہے:

(الف) سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ (ب) سُوْرَةُ النِّسَآءِ (ج) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ (د) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

ii۔ قرآن مجید کی سب سے فضیلت والی آیت ہے:

(الف) آیتِ دین (ب) آیتِ عدل (ج) اٰیَةُ الْكُرْسِیِّ (د) آیتِ مباہلہ

iii۔ حضرت عمر رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ نے سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ سیکھی:

(الف) دس سال میں (ب) گیارہ سال میں (ج) بارہ سال میں (د) تیرہ سال میں

iv۔ اٰیَةُ الْكُرْسِیِّ حصہ ہے:

(الف) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ کا (ب) سُوْرَةُ یٰسٓ کا (ج) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ کا (د) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا

v۔ عربی زبان میں "بقرۃ" کا معنیٰ ہے:

(الف) ہاتھی (ب) گائے (ج) اُونٹ (د) مکڑی

vi۔ حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مطابق شیطان اُس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں تلاوت کی جائے:

(الف) سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی (ب) سُوْرَةُ یٰسٓ کی (ج) سُوْرَةُ یُوْنُسَ کی (د) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا

vii۔ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) قرآنِ مجید کا دل (ب) قرآنِ مجید کی زینت (ج) قرانِ مجید کی شان (د) قرآنِ مجید کی چوٹی

viii۔ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا مرکزی مضمون ہے:

(الف) آخرت (ب) ہدایت (ج) تجارت (د) سیاست

ix۔ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں انسانوں کی قسمیں بیان کی گئی ہیں:

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھے

x۔ مدینہ منورہ کے آس پاس بڑی تعداد میں آباد تھے:

(الف) مسیحی (ب) صابی (ج) یہودی (د) مجوسی

xi۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا رُوحانی پیشوا مانتے تھے:

(الف) یہودی (ب) نصاریٰ (ج) مشرکینِ مکہ (د) یہ سب

xii۔ اللّٰہ تعالیٰ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خلاف جنگ سے تعبیر کیا گیا ہے:

(الف) سُود کو (ب) بدعت کو (ج) کم تولنے کو (د) ملاوٹ کرنے کو

Lost Hope Study
Let's Study Smart

xiii۔ ایمان کا اظہار ہوتا ہے:

(الف) چہرے سے (ب) باتوں سے (ج) اعمال سے (د) آنکھوں سے

xiv۔ مصائب اور تکالیف میں اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرنی چاہیے:

(الف) والدین کے ذریعے سے (ب) مال و دولت کے ذریعے سے

(ج) رشتہ داروں کے ذریعے سے (د) صبر اور نماز کے ذریعے سے

xv۔ سُود کا انجام ہے:

(الف) مفلسی (ب) موت (ج) بیماری (د) ذلت

جوابات

i۔	(د)	ii۔	(ج)	iii۔	(ج)	iv۔	(د)	v۔	(ب)
vi۔	(د)	vii۔	(د)	viii۔	(ب)	ix۔	(الف)	x۔	(ج)
xi۔	(د)	xii۔	(الف)	xiii۔	(ج)	xiv۔	(د)	xv۔	(الف)

اضافی معروضی سوالات

☆ درست جواب کی نشان دہی (✓) سے کیجیے۔

1۔ **سُوْرَةُ الْبَقَرَة کا زمانہ نزول:**

(الف) تین ہجری (ب) چار ہجری (ج) پانچ ہجری (د) چھ ہجری

Last Hope Study
Let's Study

2۔ **سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آیات:**

(الف) 266 (ب) 276 (ج) 286 (د) 296

3۔ **سُوْرَةُ الْبَقَرَة کے رکوع:**

(الف) 35 (ب) 40 (ج) 45 (د) 50

4۔ **سُوْرَةُ الْبَقَرَة پاروں پر مشتمل ہے:**

(الف) دو پاروں (ب) تین پاروں (ج) چار پاروں (د) پانچ پاروں

5۔ **سُوْرَةُ الْبَقَرَة میں سب سے زیادہ ذکر ہے:**

(الف) مشرکین (ب) بنی اسرائیل (ج) منافقین (د) عیسائیوں

6۔ **سُوْرَةُ الْبَقَرَة میں شعائر اللہ کہا گیا ہے:**

(الف) صفا مروہ کو (ب) خانہ کعبہ کو (ج) مقامِ ابراہیم عَلَیْهِ السَّلَام کو (د) حجرِ اسود کو

7۔ **الٓمّٓ ہیں:**

(الف) عام حروف (ب) نام (ج) حروفِ مقطعات (د) کتابیں

8۔ اللہ تعالیٰ نے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے:

(الف) منافقین (ب) کفار (ج) مؤمنین (د) مسلمان

9۔ شیطان نے بہلا پھسلا کر درخت کا پھل کھلایا:

(الف) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو (ب) حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام اور اماں حوا کو

(ج) فرشتوں کو (د) جنتیوں کو

10۔ پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی کتاب ہے:

(الف) قرآنِ مجید (ب) انجیل (ج) تورات (د) زبور

11۔ اللہ تعالیٰ نے قوم کو غرق کیا:

(الف) قومِ ثمود (ب) قومِ عاد (ج) قومِ بنی اسرائیل (د) قومِ فرعون

12۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ میں متقین کی صفات بیان ہوئی ہیں:

(الف) آٹھ (ب) سات (ج) نو (د) دس

13۔ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام پیدا کیے گئے:

(الف) پانی (ب) آگ (ج) ہوا (د) مٹی

14۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے راتوں کا وعدہ کیا:

(الف) بیس راتوں کا (ب) تیس راتوں کا (ج) چالیس راتوں کا (د) پچاس راتوں کا

Last Hope Study
Let's Study Smart

15۔ بنی اسرائیل پیغمبر کا لقب ہے:

(الف) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (ب) حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام

(ج) حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام (د) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام

16۔ ہاروت و ماروت شہر میں نازل ہوئے:

(الف) دیبل میں (ب) مکہ میں (ج) دمشق میں (د) بابل میں

17۔ قتلتم کے معنی ہیں:

(الف) تم نے قتل کیا (ب) میں نے قتل کیا (ج) ہم نے قتل کیا (د) انھوں نے قتل کیا

18۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اور حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ سے دعا کی:

(الف) خلافت کے طریقے (ب) حج کے طریقے (ج) قربانی کے طریقے (د) معاشرتی طریقے

19۔ بلد کا مطلب ہے:

(الف) شہر (ب) بلدیہ (ج) ملک (د) بدلنا

20۔ میثاق کے معنی ہیں:

(الف) قیدی (ب) ایثار (ج) فسق (د) وعدہ

جوابات

1۔	(ب)	2۔	(ج)	3۔	(ب)	4۔	(ب)	5۔	(ب)
6۔	(ب)	7۔	(ج)	8۔	(ب)	9۔	(ب)	10۔	(الف)
11۔	(الف)	12۔	(ج)	13۔	(د)	14۔	(ب)	15۔	(ب)
16۔	(د)	17۔	(الف)	18۔	(ب)	19۔	(الف)	20۔	(ب)

2۔ مختصر جواب دیجیے۔

i۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیات سرسٹھ(67) تا تہتر (73) میں اُس گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے ذبح کرنے کا حکم بنی اِسرائیل کو دیا گیا تھا۔ اس لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ ہے

ii۔ قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں کو سیکھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: ان سورتوں کے متعلق نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص بھی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح بخاری: 5009)

iii۔ اٰیۃُ الْکُرْسِیّ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔

جواب: اٰیۃُ الْکُرْسِیّ قرآنِ مجید کی بہت فضیلت والی آیت ہے اور تمام آیتوں کی سردار ہے۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت نمبر دو سو پچپن (255) اٰیۃُ الْکُرْسِیّ ہے۔ اٰیۃُ الْکُرْسِیّ کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اٰیۃُ الْکُرْسِیّ پڑھتا ہے اُسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے۔ (صحیح الترغیب والترھیب: 1595)

Last Hope Study
Let's Study Smart

iv۔ قرآنِ مجید کی چوٹی کس سورت کو قرار دیا گیا ہے؟

جواب: قرآنِ مجید کی چوٹی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ ہے۔

v۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات کی فضیلت تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں میں سے سب سے بڑی سورت ہے۔ ان سورتوں کے متعلق نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص بھی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح بخاری 5009)

vi۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون ہدایت ہے۔

vii۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَامُ کی کیا خصوصیت ہے؟

جواب: پہلے پارے کے قریباً آخر میں حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَامُ کا تذکرہ ہے، اس لیے اُنھیں نہ صرف یہودی اور مسیحی بلکہ عرب کے بُت پرست بھی اپنا پیشوا مانتے تھے۔ اِن سب کو یاد دلایا گیا ہے کہ وہ خالص توحید کے قائل تھے اور اُنھوں نے کبھی کسی قسم کے شرک کو گوارا نہیں کیا۔ اِسی ضمن میں بیت اللّٰہ کی تعمیر اور اسے قبلہ بنانے کا موضوع زیرِ بحث آیا ہے۔

viii۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں بنی اسرائیل کا تذکرہ کس طور پر آیا ہے؟

جواب: آیت نمبر 27 سے 74 تک بنی اسرائیل سے خطاب کیا گیا ہے: ''اے بنی اسرائیل میرے احسان اور نعمتوں کو یاد کرو۔ آلِ فرعون سے تمھیں نجات دی۔ تمھارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا۔ تم نے بچھڑے کی پوجا کی۔ تمھارے لیے بارہ چشمے پانی کے جاری کیے۔ تمھارے مانگنے پر تمھیں ساگ، ککڑی، گیہوں اور مسور کی دال دی۔ ایک شخص جو قتل ہوا، اس کے قاتل کے لیے گائے ذبح کرنے کا حکم دیا''۔

ix۔ اللہ تعالیٰ کن لوگوں کی گمراہی کا فیصلہ کرتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو گمراہ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے عہد کو توڑتے، قطع رحمی (رشتے داروں سے بُرا سلوک) کرتے اور زمین پر فساد مچاتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ 27-26)

x۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں مال خرچ کرنے کی کیا ترتیب بتائی گئی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مال خرچ کرنے کی یہ ترتیب بتائی ہے کہ پہلے والدین، رشتہ داروں اور پھر دیگر حاجت مندوں پر خرچ کیا جائے۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ:215)

اضافی مختصر سوالات

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیجیے۔

1۔ حروفِ مقطعات سے کیا مراد ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا آغاز حروفِ مقطعات سے ہوتا ہے۔ حروفِ مقطعات قرآنِ مجید کی کچھ سورتوں کے شروع میں آنے والے وہ حروف ہیں جن کے معنی اللہ تعالیٰ اور حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ مثال کے طور پر الٓمٓ: اگرچہ تین حروف اکٹھے لکھے جاتے ہیں لیکن الگ الگ الف، لام، میم پڑھے جاتے ہیں۔ قرآنِ مجید میں 29 سورتوں میں اس قسم کے حروف سے آغاز ہوتا ہے۔ ان حروف کو حروفِ مقطعات کہتے ہیں۔

Last Hope Study
Let's Study Smart

2۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مضامین کی گہرائی اور وسعت کا اندازہ کس بات سے لگایا جاسکتا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مضامین کی گہرائی اور وسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ جیسے جلیل القدر صحابی کو اس سورت کو مکمل طور پر سیکھنے میں بارہ سال لگے۔ جب کہ اُن کے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے اس سورت کو آٹھ سال میں اس کے تمام مضامین کے ساتھ سیکھا۔

3۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بارے میں فرمایا: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ پڑھا کرو، اس کے پڑھنے میں برکت، چھوڑنے میں حسرت اور بدنصیبی ہے اور اہلِ باطل (جادوگر، کاہن اور مکار) لوگوں کا اس پر بس نہیں چلتا (یعنی اُن کا فریب اثر نہیں کرتا)۔ (صحیح مسلم:804)

4۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی کیا فضیلت بیان فرمائی؟

جواب: حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی ذکر و تلاوت سے گھروں کو خالی نہ رکھو) بے شک شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی تلاوت کی جائے۔ (صحیح مسلم:780)

5- حضور خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اٰيَةُ الْكُرْسِيّ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اٰيَةُ الْكُرْسِيّ کے بارے میں فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اٰيَةُ الْكُرْسِيّ پڑھتا ہے اُسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے۔(صحیح الترغیب والترهیب 1595)

6- اٰيَةُ الْكُرْسِيّ میں اللّٰہ تعالیٰ کے بارے میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب: اٰيَةُ الْكُرْسِيّ میں اللّٰہ تعالیٰ کی وحدانیت یعنی اس کے یکتا ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔ اس آیت میں اللّٰہ تعالیٰ کی قدرت اور صفات کا بھی بیان ہے۔

7- سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا آغاز اسلام کے کن بنیادی عقائد سے ہوا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا آغاز اسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید، رسالت اور آخرت کے بیان سے ہوا ہے۔

8- سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آیات کے ایک طویل سلسلے میں بنیادی طور پر کس کو مخاطب کیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آیات کے ایک طویل سلسلے میں بنیادی طور پر خطاب یہودیوں سے ہے، جو بڑی تعداد میں مدینہ منورہ کے آس پاس آباد تھے۔

9- سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں کن برائیوں کی سخت مذمت کی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں سُود کو اللّٰہ تعالیٰ اور حضور خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خلاف جنگ قرار دیا گیا ہے۔ سُود ایک ایسی معاشرتی برائی ہے۔ جس کی وجہ سے معاشرہ غربت، سُستی، فضول خرچی اور تنگ دلی کا شکار ہو جاتا ہے۔

10- سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں طلاق کے بارے میں کیا تعلیمات ہیں؟

جواب: طلاق زوجین کے درمیان علیحدگی کا نام ہے۔ نکاح وہ مقدس بندھن ہے۔ جس میں دو افراد بندھ جاتے ہیں، وہ اس لفظ طلاق سے ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کا اثر نہ صرف دو افراد کی زندگیوں پر پڑتا ہے بلکہ دو خاندانوں اور اگر اولاد ہو تو وہ بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس کی اسی مصلحت کے تحت تو اللّٰہ تعالیٰ نے اگرچہ اسے جائز قرار دیا ہے لیکن ساتھ ہی ناپسندیدہ بھی قرار دیا ہے۔

11- اللّٰہ تعالیٰ کن لوگوں کو گمراہ کرتا ہے؟

جواب: اللّٰہ تعالیٰ اُن لوگوں کو گمراہ کرتا ہے جو اللّٰہ تعالیٰ کے عہد کو توڑتے، قطع رحمی کرتے اور رشتہ داروں سے برا سلوک کرتے ہیں اور زمین پر فساد مچاتے ہیں۔

12- سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں انسانوں کی کتنی قسمیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں انسانوں کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں: (i) مومن (ii) کافر (iii) منافق۔

13- فاسقین کی نشانیاں بیان کریں۔

جواب: (i) عہد کو توڑنا (ii) رشتوں کو توڑنا (iii) فساد پھیلانا

14- فرشتوں نے انسانوں کے بارے میں کیا پیشین گوئی کی؟

جواب: جب اللّٰہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کے بارے میں فرشتوں کو بتایا کہ مَیں زمین میں اپنا نائب بنا رہا ہوں تو فرشتوں نے کہا کہ اے اللّٰہ! یہ نائب تو زمین پر فساد پھیلائے گا۔

15- حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَامُ کی توبہ کیسے قبول ہوئی؟

جواب: حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَامُ کو اللّٰہ تعالیٰ نے چند ایسے کلمات سکھائے جن کی ادائیگی کے بعد اللّٰہ تعالیٰ نے اُن کی توبہ قبول کرلی۔

Last Hope Study
Let's Study

3۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

i۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا تعارف تحریر کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 1 کا جواب

ii۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے فضائل اور خصوصیات بیان کریں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 2 کا جواب

iii۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بنیادی مضامین اور اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔

جواب: دیکھیے سوال نمبر 4 کا جواب

4۔ درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیے۔

لفظ	معانی	لفظ	معانی
یُقِیْمُوْنَ	وہ قائم کرتے ہیں	رَزَقْنٰھُمْ	ہم نے اُنھیں رزق عطا کیا
اَلْقَیُّوْمُ	سب کو قائم رکھنے والا	لَا یُحِیْطُوْنَ	وہ احاطہ نہیں کر سکتے
غِشَاوَۃٌ	پردہ	مَلٰٓئِکَتِہٖ	اس کے فرشتے
لَا تُؤَاخِذْنَآ	تو ہماری گرفت نہ کر	اِنْ نَّسِیْنَآ	اگر ہم بھول جائیں

5۔ درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیے۔

i۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

ترجمہ: (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں (یہ) پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔

ii۔ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

ترجمہ: یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

iii۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۡ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

ترجمہ: اللہ نے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور اُن کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔

iv۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

ترجمہ: اللہ (وہ ہستی ہے) جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ) زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا ہے نہ اُسے اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے وہ سب جانتا ہے۔ جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے (کے حالات) ہیں اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ (خود) چاہے اس کی کرسی تمام آسمانوں اور زمینوں پر چھائی ہوئی ہے اور ان دونوں کی نگرانی اُسے نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند بڑی عظمت والا ہے۔

Last Hope Study
Let's Study Smart

جانیے اور عمل کیجیے!

قرآنِ مجید اور احادیثِ مبارکہ میں مذکور دعاؤں کی بہت فضیلت ہے۔ ہمیں ان دعاؤں کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنی چاہیے۔
سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت 127 میں ایک ایسی ہی دعا مذکور ہے: رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾
سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیات 128، 201، 250 اور 286 میں بھی دعائیں مذکور ہیں۔ روزمرہ زندگی میں ان دعاؤں کا اہتمام کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت 255 (اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ) کا ترجمہ اور مختصر فضائل تحریر کریں۔
★ روزانہ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے کچھ نہ کچھ حصّے کی تلاوت کا معمول بنائیں۔
★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں مذکور دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کیجیے اور اُنھیں پڑھنے کا مستقل اہتمام کیجیے۔
★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت دو سو پچھتر (275) ﴿اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾﴾ کی روشنی میں سُود کی حرمت پر مختصر مضمون تحریر کریں۔
★ قرآنِ مجید میں اُمّتِ مسلمہ کو درمیانی امت قرار دیا گیا ہے۔ کسی صاحبِ علم سے پوچھ کر اس بات پر نوٹ لکھیں کہ اس اُمّت کے درمیانی امت یا معتدل اُمّت ہونے سے کیا مراد ہے؟
★ سُود کی حرمت کے حوالے سے اپنی معلومات کو وُسعت دیجیے اور تحقیق کیجیے کہ سُود کس طرح معاشرے کے لیے ناسور ثابت ہوتا ہے۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

★ طلبہ میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا مذاکرہ کرائیں۔
★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بنیادی مضامین (ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاق) پر خصوصی توجہ دیجیے۔
★ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں موجود قرآنی دعاؤں کی ترجمے کے ساتھ تفہیم کا اہتمام فرمائیں۔
★ قرآنی نصوص/متن سے متعلق سوال و جواب کے ذریعے سے طلبہ کی اِستعداد میں اضافہ کیجیے۔
★ سابقہ اَسباق کے اِعادے کا اصول اپنائیں۔
★ کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور دستاویزی فلم سے اِستفادہ کرتے ہوئے تدریس کی کوشش کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے تعارف، فضائل، مرکزی مضامین اور اہم نِکات پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے منتخب قرآنی الفاظ کے اِمتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے۔
★ طلبہ کو سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے درج ذیل حصّے کے بامحاورہ ترجمے کے امتحانی جائزے کے لیے تیار کیجیے:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 01 تا 07	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 255 (اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ)
سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 275	سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ: آیت 284 تا 286

کیا آپ جانتے ہیں!

قرآنِ مجید کی سب سے طویل آیت سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں ہے۔ آیتِ دَین (قرض کے اَحکام والی آیت) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت 282 ہے جو قرآنِ مجید کی سب سے لمبی آیت ہے۔

Last Hope Study